قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

- غم دین خور کہ غم، غم دین است ۔ مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہ
- ماہنامہ طلوع اسلام کی گوہر افشانی ۔ مولانا شوکت علی ۔ قاری محمد سفیان
- سج رہا ہے شاہ خوباں کیلئے دربار دل ۔ مولانا غلام محمد بی اے
- علماء حق ابھی زندہ ہیں ۔ محمد اسحاق بینگورہ

منکرین حدیث ، منکرین قرآن ۔ پرویزیت کے آرگن ماہنامہ " طلوع اسلام کی گوہر افشانی

اور پرویز نے انکار حدیث اور انکار قرآن کے فروغ اور ترویج کے لئے جو کام کیا ہے ۔ ماہنامہ الحق نے اپنی گذشتہ اشاعتوں میں وقیع اور مدلل مضامین شائع کرکے اس کا زبردست اور کامیاب تعاقب کیا ہے ۔ پرویزیت کے ایوان میں ہلچل مچ گئی ہے اور پھر حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ایوان بالا سینٹ میں جس طرح پرویزیت کا بھانڈا چوراہے پر توڑا ہے اس پر ہم آپ کو دلی مبارکباد دیتے ہیں ۔ آپ نے بھی دیکھا ہوگا ہم بھی تراشہ بھیج رہے ہیں ۔ اور اس کے ردعمل میں پرویزیت کے آرگن ماہنامہ " طلوع اسلام " نے اپنی تازہ اشاعت میں مولانا سمیع الحق مدظلہ اور ادارہ الحق کے مجلس تحریر کے ارکان کے بارہ میں لکھا ہے کہ :۔

" ان حضرات نے اپنی درسی کتابوں کا کبھی اچھی طرح مطالعہ تک نہیں کیا ۔ وہ پرویز صاحب کی کتابیں کہاں پڑھتے؟ اسی لئے انہوں نے مطالعہ کئے بغیر اس راگ کو الاپنا شروع کردیا جو اس سے پہلوں نے چھیڑا تھا اور تحریر و تقریر کے ذریعہ پرویز صاحب کے خلاف زہر اگلنے لگے ۔ ان حضرات کا خیال تھا کہ پرویز صاحب کی وفات کے بعد ، ان کا لگایا ہوا پودا مرجھا جائے گا ۔ لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ یہ تو مرجھا جانے کے بجائے تناور درخت بننے لگا ہے تو ان کے سینوں پر حسد اور بغض کے سانپ لوٹنے لگے ۔ ان میں سے ایک تو سینیٹر مولوی سمیع الحق ہیں جنہوں نے کذب بیانی کی پرانی تمام مثالوں کو پس پشت ڈال دیا ہے اور ایوان بالا سینٹ کے اعلیٰ ترین مقام سے (پرویزیت کے خلاف) وہ جھوٹ بولا جس کی مثال نہیں ملتی ۔ اور پھر بھی وہ خود ساختہ " قائد شریعت کے منصب پر سرفراز ہیں ۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان حضرات کے نزدیک شریعت اسی کذب بیانی کا نام ہے ......

پرویز صاحب کے خلاف دہرائے جانے والے الزامات کو اب کتابی صورت میں " پرویز اور قرآن " کے عنوان سے شائع کیا ہے (جو اس سے قبل ماہنامہ الحق میں بالاقساط مضامین کی صورت میں شائع ہوتے رہے) .... مولانا سمیع الحق کے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے بانی (مولوی عبدالحق صاحب اور مولوی قاضی زاہد الحسینی صاحب وغیرہ نے اس کتاب کو اس طرح پیش کرنا شروع کردیا ہے کہ شاید یہ کوئی آسمانی صحیفہ ہے " ماہنامہ طلوع اسلام مئی ۱۹۸۸ء